

سوال

مسلمان فقہاء كرام كا فكري ملكيت كے باره ميں كيا نظريه ہے؟ مثلا تجارتي نام، اور تريڈ مارك، اور نشرو اشاعت اور تاليف و ايجاد كے حقوق؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

تجارتي نام، تجارتي پته، تريڈ مارك، تاليف اور ايجاد يا ابتكار يه سب ايسے حقوق هیں جو انہیں اختيار كرنے والوں كے ليے خاص ہے اور دور حاضر ميں اسے مالي قيمت حاصل ہے اور لوگوں ميں اس كي ماليت بنانا معروف ہے، اور انہیں شرعا بهي حقوق شمار كيا جائے گا، لہذا اس پر زيادتي كرنا جائز نہيں.

دوم:

مالي عوض ميں تجارتي نام، يا تجارتي پته، يا تريڈ مارك، ميں تصرف اور تبديلي يا اس ميں سے كچھ نقل كرنا جائز ہے ليكن شرط يه ہے كه جب اس ميں دھوكه و فراڈ اور بهيرا پھيري كا نه هو اس ليے كه يه ايك مالي حق بن چكا ہے.

سوم:

تاليف اور ايجاد اور ابتكار كے حقوق شرعي طور پر محفوظ اور ان كا خيال ركها گيا ہے، ان كا حق ركهنے والوں كو اس ميں تصرف كا حق حاصل ہے اور اس ميں كسي دوسرے كے ليے زيادتي كرنے كا حق نہيں.